13981-رمضان تک زکاۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال

میرے مال کی زکاۃ کا وقت رمضان سے قبل ہے، توکیا میرے لئے جائز ہے کہ میں زکاۃ کی ادائیگی رمضان آنے تک مؤخر کردوں، کیونکہ رمضان میں زکاۃ ادا کرنا افضل ہے؟

پسندیدہ جواب

نصاب کے برابر مال ہونے اوراس پر سال پورا ہونے کے بعد فوری زکاۃ ادا کرنا ضروری ہے، اورزکاۃ کی ادائیگی کیلئے استطاعت کے ہوتے ہوئے زکاۃ ادا کرنے میں تاخیر کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ فرمانِ باری تعالی ہے :
(وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِن رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ)
ترجمہ : اوراپنے رب کی مغفرت، اورجنت کی طرف جلدی کرو، جسکی چوڑائی آسمان اورزمین کے برابر ہے، جسے صرف متقین کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ آل عمران/133.

ایسے ہی فرمایا : (سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِن رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ)

ترجمہ : اپنے رب کی مغفرت، اورجنت کی طرف سبقت کرو، جسکی چوڑائی آسمان اورزمین کی چوڑائی کے برابر ہے، جسے اللہ اوراسکے رسولوں پر ایمان لانے والوں کیلئے تیار کیا گیا ہے۔
الحدید/21

*اوراس لئے بھی کہ اگرانسان نے زکاۃ کی ادائیگی میں تاخیر کی تواسے نہیں معلوم کہ اس کیلئے بعد میں کیا رکاوٹ کھڑی ہوجائے، اسے موت بھی آسکتی ہے، جس کے باعث زکاۃ اسکے ذمہ باقی رہے گی، اورانسان کیلئے تمام واجبات سے بری الذمہ ہونا ضروری ہے۔

*اسی طرح فقراء کی ضروریات زکاۃ کیساتھ پوری ہوتی ہیں، اوراگرسال پورا ہونے کے بعد بھی زکاۃ میں تاخیر کی جائے توفقراء اورضرورت مندلوگوں کواپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے کوئی اورراستہ نہیں ملے گا۔

مزید کیلئے دیکھیں : "الشرح الممتع "(6/187)

دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس کے پاس نصاب کے برابرمال ماہِ رجب میں ہوگیا تھا، اوروہ [تاخیر کیساتھ] رمضان میں زکاۃ ادا کرنا چاہتا ہے؟

توکمیٹی نے جواب دیا :
آپ پر آئندہ سال رجب کے مہینے میں زکاۃ کی ادائیگی واجب ہے، کیونکہ آپ کے پاس رجب کے مہینے میں نصاب پورا ہوگیا تھا۔۔۔ لیکن اگرآپ قبل ازوقت زکاۃ کی ادائیگی کرتے ہوئے جس رجب میں آپ کے پاس نصاب کے برابرمال جمع ہوا ہے، اسکے بعد والے رمضان میں سال پورا ہونے سے پہلے ہی زکاۃ ادا کردو، تو یہ جائز ہے، بشرطیکہ کہ قبل ازوقت ادائیگی کی شدید ضرورت بھی ہو، لیکن رجب میں زکاۃ کا مالی سال پورا ہونے کے باوجوداسے رمضان تک مؤخر کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ زکاۃ کو فوراًادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مختصراً
فتاوی اللجنۃ(9/392)

ایک اور فتوی (9/395) میں ہے کہ :

"جس شخص پر زکاۃ ادا کرنا واجب تھا، اور اس نے کسی شرعی عذر کے بغیر ہی زکاۃ کی ادائیگی مؤخر کی تو اسے گناہ ہوگا، کیونکہ کتاب و سنت میں زکاۃ کا وقت آنے پر جلد از جلد ادا کرنے کے بارے میں متعدد دلائل موجود ہیں" انتہی

جبکہ ایک اور فتوی (9/398) میں ہے کہ :

"سال مکمل ہونے کے بعد زکاۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا جائز نہیں ہے، الا کہ کوئی شرعی عذر ہو، مثلا : سال پورا ہونے پر فقراء نہیں ملے، یا فقراء تک زکاۃ پہنچانا ممکن نہیں ہے، یا ابھی زکاۃ ادا کرنے کیلئے پیسے نہیں ہے، جبکہ صرف رمضان میں زکاۃ ادا کرنے کی خواہش کی بنا پر زکاۃ کو مؤخر کرنا درست نہیں ہے، الا کہ تھوڑی سی مدت کیلئے مؤخر کیا جائے، مثلا شعبان کے دوسرے حصے میں زکاۃ واجب ہونے کا وقت ہو، تو ایسی صورت میں رمضان تک مؤخر کرنا جائز ہے" انتہی

واللہ اعلم.